در مدح جناب فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا

مولوی سید باسط حسن ماہر لکھنوی

نظریں ہیں اُس میخانے پر
جس کی زینت چودہ ساغر

جس کی مالک ذات یگانہ
جس کا نگراں ہے پیغمبرؐ

جس کے پینے والے مومن
جس کا ساقی ساقیٔ کوثر

جوش میں ہے صہبائے مودت
جس کا عکسِ حسیں ہے کوثر

جس سے مہکی الست کی محفل
جس سے ہے فردوس معطر

جس کے لئے ہے مرنا جینا
جس کے لئے ہے قائم محشر

جس کی قیمت جنت سی شے
جس کی جزا خوشنودیٔ داور

جس کو کہئے اجرِ رسالت
جس کا طالب ہے پیغمبرؐ

جس کے پیرو سلماں جیسے
جس کے رند ہیں جابر و بوذرؓ

جس کی پینے والی فضہؓ
جس کے متوالے ہیں قنبرؓ

میثمؓ اور مقدادؓ سے پوچھو
کیفِ ولائے آل پیمبرؐ

اُبلا اُبلا دل کا شیشہ
چھلکے چھلکے آنکھوں کے ساغر

آیا وہ آنکھوں میں آیا
خون جگر آنکھوں میں بن کر

جوش عقیدت کیسے چھپاؤں
بہتے آنسو روکوں کیونکر

اک دن پانچوں نور کے پیکر
جمع ہوئے تھے زیرِ چادر

کچھ ایسا انداز یہ بھایا
وجد میں آئی رحمتِ داور

اُن کی الفت کا افسانہ
آ ہی گیا قدرت کی زباں پر

بہتے دریا چلتے سفینے
ماہِ کامل، مہرِ منور

بے ان کے کچھ بھی نہ بنا تھا
کہتا ہے دانا و داور

پوچھا جب جبریل نے بڑھ کر
یارب! کون ہے زیر چادر

پھر تو صانع روزِ ازل نے　　یوں کی ہے تشریح برابر
زہراؑ ہے اور باپ ہے اس کا　　یعنی شفیعِ روزِ محشر
زہراؑ ہے اور اس کا شوہر　　زہراؑ ہے اور اس کے دلبر
اے سردارِ نساء زمانہ　　زوجۂ حیدرؑ بنت پیمبرؐ
گرد فضائل گھوم رہے ہیں　　تیری ذات بنی ہے محور
تیرے گھر کا ہر کارہ ہے　　جبریل ایسا سدرا بستر
بہرِ اطاعت ہر دم حاضر　　گاہ زمیں پر گاہ فلک پر
بن کر اک فانوسِ مشیت　　اُترا ستارہ تیرے در پر
فیض و کرم یہ تیرے در کا　　آئیں ملائک سائل بن کر
دربانی فردوس کی پائے　　رضواں بن کر تیرا چاکر
ضبط و تحمل تیرا تکیہ　　شکر و اطاعت تیرا بستر
تن کا مقنع رب کی مرضی　　حمد و رضا ہے سر کی چادر
غازۂ رُخ خالق کی مشیت　　صبر و قناعت جسم کا زیور
جنت تیری جائے عبادت　　آبِ وضو ہے تیرا کوثر
کوئی موجدات جہاں میں　　تیرا رتبہ پائے کیونکر
کہتی ہے قرآن کی آیت　　رب نے بنایا تجھ کو مطہر
جب تک محرمِ نور نہ آیا　　تیری جگہ تھی عرشِ بریں پر
سونپا تیرا نور خدا نے　　مرسلؐ کو تا عرش بلاکر
چشم زدن کی راہ تھی لیکن　　پردہ تھا منظورِ داور
ڈالا کتنا گہرا پردہ　　دیکھو تو معراج کا منظر
راز، پھر اس پر شب کی سیاہی　　چادر پر گویا تھی چادر
تو ہے وجہ ثباتِ عالم　　تجھ سے قائم نسلِ پیمبرؐ
شوہر تیرا فاتحِ خیبر　　باپ محمدؐ شافعِ محشر
اللہ اللہ گود کی برکت　　گیارہ بیٹے دین کے رہبر
تیرے گھر سے اوجِ امامت　　ختمِ نبوت تیرے گھر پر
نور نہ ہو کیوں تیرا سراپا　　جیسا مُصَوِّر ویسا مُصَوَّر